احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کیلئے

روزنامہ
الفضل ربوہ
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

CPL 61

213029

جمعہ 17- ستمبر 1999ء - 6 جمادی الثانی 1420 ہجری - 17- تبوک 1378 ہش جلد 49-84 نمبر 210

عافیت کی دعا

حضرت ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم صبح وشام یہ دعا ضرور پڑھتے تھے-

اے اللہ میں تجھ سے دنیا و آخرت میں عافیت کا طلبگار ہوں- مولیٰ میں تجھ سے دین و دنیا' مال و گھر بار میں عفو اور عافیت کا خواستگار ہوں- اے اللہ میری کمزوریاں ڈھانپ لے اور میرے خوفوں کو امن سے بدل دے-

(ابو داؤد کتاب الادب باب مایقول اذا اصبح)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

جس طرح ہم ادویات کے اثر کو تجربے کے ذریعہ سے پالیتے ہیں' اسی طرح پر ایک مضطرب الحال انسان جب خدا تعالیٰ کے آستانہ پر نہایت تذلل اور نیستی کے ساتھ گرتا ہے اور ربّی ربّی کہہ کر اس کو پکارتا ہے اور دعائیں مانگتا ہے تو وہ رویائے صالحہ یا الہام صالحہ کے ذریعے سے ایک بشارت اور تسلی پالیتا ہے۔ حضرت علی کرّم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ جب صبر اور صدق سے دعا انتہا کو پہنچے تو وہ قبول ہو جاتی ہے' دعا' صدقہ اور خیرات سے عذاب کا ٹلنا ایسی ثابت شدہ صداقت ہے جس پر ایک لاکھ چوبیس ہزار نبی کا اتفاق ہے۔ اور کروڑ ہا صلحا اور اتقیا اور اولیاء اللہ کے ذاتی تجربے اس امر پر گواہ ہیں۔ (ملفوظات جلد اول ص 100)

دعا اور اس کی قبولیت کے زمانہ کے درمیانی اوقات میں بسا اوقات ابتلاء پر ابتلاء آتے ہیں اور ایسے ایسے ابتلاء بھی آجاتے ہیں جو کمر توڑ دیتے ہیں مگر مستقل مزاج سعید الفطرت ان ابتلاؤں اور مشکلات میں بھی اپنے رب کی عنایتوں کی خوشبو سونگھتا ہے اور فراست کی نظر سے دیکھتا ہے کہ اس کے بعد نصرت آتی ہے۔ ان ابتلاؤں کے آنے میں ایک سِرّ یہ بھی ہوتا ہے کہ دعا کے لئے جوش بڑھتا ہے۔ کیونکہ جس جس قدر اضطرار اور اضطراب بڑھتا جاوے گا اسی قدر روح میں گدازش ہوتی جائے گی۔ اور یہ دعا کی قبولیت کے اسباب میں سے ہیں۔ پس کبھی گھبرانا نہیں چاہئے۔ اور بے صبری اور بے قراری سے اپنے اللہ پر بدظن نہیں ہونا چاہئے۔ (ملفوظات جلد دوم صفحہ 708-707)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے بارے میں

تازہ اطلاع

ربوہ: 16 ستمبر - سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے بارے میں محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب امیر مقامی و ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ کی طرف سے جو تازہ اطلاع موصول ہوئی ہے وہ ذیل میں درج کی جاتی ہے-

15- ستمبر کی اطلاع کے مطابق حضور ایدہ اللہ کی صحت بتدریج بہتر ہو رہی ہے- کمزوری میں بھی فرق پڑ رہا ہے- حضور انور ایدہ اللہ کچھ دیر کے لئے دفتر تشریف لا رہے ہیں- الحمد للہ

احباب جماعت پیارے آقا کی صحت و سلامتی اور کامل شفایابی کیلئے درد دل سے دعاؤں کا سلسلہ جاری رکھیں مولا کریم ہمارے جان سے پیارے امام کو کام کرنے والی لمبی زندگی عطا فرمائے- آمین-

کفالت یتامیٰ

افضال الٰہی کا ایک یقینی ذریعہ

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ اس وقت دنیا میں بڑی تیزی سے پھیل رہی ہے- جس کے ساتھ ساتھ خدمت کرنے والوں کے لئے مالی' جانی' علمی ہر لحاظ سے بے پناہ مواقع پیدا ہو رہے ہیں- جنوری 1991ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ان احمدی بچوں اور بچیوں کی نگہداشت' مدد اور تربیتی امور میں رہنمائی کے لئے جن کے والد یا والدین فوت ہو چکے ہیں اور انہیں اس بات کی ضرورت ہے کہ جماعت انہیں سنبھالے ایک منصوبہ کا اعلان فرمایا جس کا نام کمیٹی کفالت یکصد یتامیٰ رکھا گیا- ابتداء میں ایک سو خاندانوں کے سنبھالنے کا ٹارگٹ تھا لیکن اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت کے صاحب حیثیت اور صاحب دل دوستوں نے گراں قدر وعدے فرما کر اس کو اتنا مضبوط بنا دیا کہ اس وقت تقریباً 370 خاندانوں کے 1200 بچوں اور بچیوں کو باقاعدہ ماہانہ وظیفہ دیا جا رہا ہے- ان کی تربیت کے لئے اور دوسرے مسائل کے حل کے لئے کمیٹی ہذا کی طرف سے باقاعدہ رہنمائی کی جاتی ہے- بچیوں کی شادی اور بچوں کے تعلیمی اخراجات کے وقت مناسب مدد کی جاتی ہے اور جہاں تک ہو سکے دوسرے امور میں بھی ان کا ساتھ دیا جاتا ہے یہاں تک کہ وہ اپنے پاؤں پر کھڑے ہو کر خود کفیل ہو کر اپنی زندگی گزارنے کے قابل ہو سکیں- ابتداء سے لے کر اب تک اللہ تعالیٰ کے فضل سے 137 گھرانوں کے 540 یتامیٰ بالغ ہو چکے ہیں یا تعلیم مکمل کر چکے ہیں یا برسر روزگار ہو چکے ہیں یا شادیاں ہو چکی ہیں اور یتامیٰ کمیٹی کی کفالت سے نکل چکے ہیں-

جوں جوں کام میں وسعت ہوتی جا رہی ہے اور تعداد میں اضافہ ہوتا جا رہا ہے ہم صاحب حیثیت' صاحب توفیق مالی وسعت رکھنے والے دوستوں کو فنڈ میں شامل ہو کر ثواب دارین حاصل کرنے کی دعوت دیتے ہیں کہ جہاں وہ اپنے بچوں کی جسمانی ضروریات اور روحانی تربیت کے لئے ہر وقت کوشاں ہیں وہ ان یتیم بچوں بچیوں کو بھی اپنے بچوں کے ساتھ شامل کر کے ان کی مدد کے لئے باقاعدہ حصہ لے کر اس فنڈ کو مضبوط کریں- اللہ تعالیٰ آپ کی توفیق بڑھائے- آمین

(سیکرٹری کمیٹی کفالت یکصد یتامیٰ دار الضیافت ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نظریں فلک کی جانب ہیں خاک پر جبیں ہے

ہر ایک ہے ہراساں یہ دور نکتہ چیں ہے
ہر دل میں ہے تکدّر' آلودہ ہر جبیں ہے
ناپختہ ہر عمل ہے' لرزیدہ ہر یقیں ہے
وصلِ صنم کا خواہاں شاید کوئی نہیں ہے
"فکروں سے دل حزیں ہے جاں درد سے قریں ہے
جو صبر کی تھی طاقت وہ مجھ میں اب نہیں ہے"

آنکھوں میں سیلِ گریہ' سینہ دھواں دھواں ہے
ہر نفس مضطرب ہے ہر آنکھ خونچکاں ہے
ہونٹوں پہ مسکراہٹ' دل مہبطِ فغاں ہے
فرقت میں یاں تڑپتا انبوہِ عاشقاں ہے
غربت میں واں پریشاں اک دلربا حسیں ہے
"جو صبر کی تھی طاقت وہ مجھ میں اب نہیں ہے"

اک دور پرسکوں کا آغاز چاہتی ہوں
لے ہو طرب کی جس میں وہ ساز چاہتی ہوں
نظرِ کرم ہی میرے دمساز چاہتی ہوں
میں تیرے لفظ کُن کا اعجاز چاہتی ہوں
سب کی ہے تو ہی سنتا اس بات کا یقیں ہے
"جو صبر کی تھی طاقت وہ مجھ میں اب نہیں ہے"

انسانی لغزشوں سے میں ماورا نہیں ہوں
ماحول سے علیحدہ ربّ الوریٰ نہیں ہوں
لیکن میں تجھ سے غافل میرے خدا نہیں ہوں
میں بے عمل ہوں بے شک پر بے وفا نہیں ہوں
نظریں بھٹک رہی ہیں پر دل میں تو مکیں ہے
"جو صبر کی تھی طاقت وہ مجھ میں اب نہیں ہے"

میں مانتی ہوں میرا خالی ہے آبگینہ
نہ آہِ صبحگاہی نہ زاریٔ شبینہ
تسلیم کا سلیقہ نہ پیار کا قرینہ
پر میری جان میرا شق ہو رہا ہے سینہ
اب اس میں تاب فکر و رنج و محن نہیں ہے
"جو صبر کی تھی طاقت وہ مجھ میں اب نہیں ہے"

بے چین ہو کے کوئی دن رات رو رہا ہے
وہ اپنی سجدہ گاہیں ہر دم بھگو رہا ہے
دامانِ صاف اپنے اشکوں سے دھو رہا ہے
تو جانتا ہے سب کچھ یاں جو بھی ہو رہا ہے
ہے روح بھی فسردہ دل بھی بہت حزیں ہے
"جو صبر کی تھی طاقت وہ مجھ میں اب نہیں ہے"

کرب و بلا کے لمحے بڑھتے ہی جا رہے ہیں
سوز و گداز میرا سینہ جلا رہے ہیں
یہ ناگ وسوسوں کے پل پل ڈرا رہے ہیں
سب صبر و ضبط میرا کیوں آزما رہے ہیں
کچھ اس کا بھی تدارک تو ربِّ عالمیں ہے
"جو صبر کی تھی طاقت وہ مجھ میں اب نہیں ہے"

ذوقِ دعا کو میرے رنگِ ثبات دے دے
جامِ بقا پلا دے' آبِ حیات دے دے
یہ تو نہیں میں کہتی کل کائنات دے دے
فرقت کی تلخیوں سے بس تو نجات دے دے
نظریں فلک کی جانب ہیں خاک پر جبیں ہے
"جو صبر کی تھی طاقت وہ مجھ میں اب نہیں ہے"

تیرہ شبی ہے ابرِ اوہام بھی گھنیرا
لیکن یقیں ہے مجھ کو نزدیک ہے سویرا
نادم بہت ہوں لب پہ آیا گلہ جو تیرا
تو نے تو ہر کرم سے گھر بھر دیا ہے میرا
تو رحمتِ اتم ہے ستّار مذنبیں ہے
"جو صبر کی تھی طاقت وہ مجھ میں اب نہیں ہے"

صاحبزادی امتہ القدوس

روزنامہ الفضل ربوہ۔ پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت دار النصر غربی ربوہ۔ قیمت 2 روپے 50 پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محمد شکر اللہ صاحب

جفاکشی - خود اعتمادی - جذبہ مساوات پیدا کرنے والی تحریک

وقارِ عمل - جماعت احمدیہ کا طرۂ امتیاز

بھولیو مت کہ نزاکت ہے نصیب نسواں　　مرد وہ ہے جو جفاکش ہو گل اندام نہ ہو

لفظ "وقار عمل" یعنی (Diginity of Work) کے معنی ہاتھ سے کام کرنے کے ہیں۔ ایسا کام کرنا جس سے انسانی اور قومی وقار بلند ہو۔ یعنی ہم جو کام بھی کریں اس میں صحیح دینداری، وقار، مسلسل جدوجہد اور محنت اپنی تمام خوبیوں کے ساتھ پائی جائے۔ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔

ہم نے انسان کو یقیناً محنت کا مرہون منت بنایا ہے۔

قوموں کی ترقی اور عروج کے لئے محنت کا پایا جانا بے حد ضروری اور لازمی ہے۔ وہ اقوام جو اپنی اجتماعی اور انفرادی بقا کی متمنی ہوتی ہیں ان میں علاوہ دیگر اوصاف کے ایک بہت بڑا وصف یہ ہوتا ہے کہ وہ اپنے ہاتھ سے کام کرنے کو عار نہیں سمجھا کرتیں۔ بلکہ ہاتھ سے کام کرنے میں خوشی محسوس کرتی ہیں اور اسے کامیابی کا ایک بہت بڑا گر تصور کرتی ہیں۔ وہ تن آسانی اور سہل کوشی کو لعنت کے مترادف خیال کرتی ہیں۔

وقار عمل کی اہمیت و عظمت

حضرت مصلح موعود ہاتھ سے کام کی اہمیت و عظمت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

"جس قوم میں یہ عادت پیدا ہو جائے اس کی اقتصادی حالت اچھی ہو جائے گی اس سے سوال کی عادت دور ہو گی۔ اس کے افراد میں سستی پیدا نہیں ہو گی پھر جن لوگوں کی اقتصادی حالت اچھی ہو گی وہ چندے بھی زیادہ دے سکیں گے اور اس طرح ان کی اخلاقی حالت درست ہو گی تو اس کے اور بھی بہت سے فوائد ہیں مگر سب سے اہم امر یہ ہے کہ اس میں مذہب کو تقویت ہوتی ہے اور دنیا سے غلامی مٹتی ہے۔ دنیا میں جب تک ایسے لوگ موجود ہیں جن کو ہاتھ سے کام کرنے کی عادت نہیں وہ کوشش کریں گے کہ ایسے لوگ دنیا میں موجود رہیں جو ان کی خدمت کرتے رہیں اور دنیا ترقی نہ کرے۔"

(الفضل 17۔ مارچ 1939ء)

انبیاء علیہم السلام کا شعار اور میراث

یہ بات روز روشن کی طرح واضح ہے کہ وہ ہستیاں اور وہ وجود جن کے نام صفحات تاریخ میں ابدی نقوش ہو کر رہ گئے اور جو دنیا کی ہدایت اور راہنمائی کے لئے منتخب کئے گئے وہ اپنے ہاتھ سے کام کرنے کو عار نہ سمجھتے تھے بلکہ چھوٹے سے چھوٹے کام کو بھی اپنے ہاتھ سے کرتے تھے۔ اس سلسلہ میں سب سے پہلے انبیاء کرام کا ذکر کروں گا۔ کیونکہ "وقار عمل" یعنی ہاتھ سے کام کرنا انبیاء علیہم السلام کا شعار اور میراث ہے۔

علامہ ابن حجر عسقلانی اپنی کتاب "فتح الباری" میں مستدرک حاکم کی ایک حدیث نقل کرتے ہیں جو یہ ہے کہ ابن عباسؓ سے مروی ہے۔

"کہ حضرت داؤد زرہ بافی کرتے تھے اور حضرت نوح نجار تھے۔ حضرت ادریس درزی تھے اور حضرت موسیٰ بھیڑ بکریاں چرایا کرتے تھے۔

حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نمونہ

آنحضرت ﷺ کی سیرت کے مطالعہ سے بھی واضح ہوتا ہے کہ آپؐ ہمیشہ وقار عمل کو اپنا شعار بناتے تھے۔ صحیح بخاری میں حضرت عائشہؓ سے ایک حدیث مروی ہے فرماتی ہیں کہ:۔

نبی اکرم ﷺ بھی بنی نوع انسان کی طرح ایک انسان تھے۔ اپنے کپڑے بھی سی لیا کرتے تھے۔ اپنے کپڑے صاف بھی کرتے تھے۔ بکری کا دودھ بھی دوہا کرتے تھے۔ جوتا بھی مرمت کر لیتے تھے۔ ڈول وغیرہ کو پیوند بھی لگا لیتے تھے۔ (ڈول عموماً چمڑے کے ہوتے تھے)

جنگ احزاب میں عظیم الشان وقار عمل

اسی پر بس نہیں رسول مقبول ﷺ نے جنگ احزاب کے موقع پر جب خندق کھودنے کے لئے صحابہؓ کی ڈیوٹی لگائی تو حضورؐ نے خود بھی اپنے دست مبارک سے خندق کھودنے میں حصہ لیا اور یہ اس شان کا وقار عمل تھا کہ روئے زمین پر اس کی مثال نہیں ملتی۔ ذکر آتا ہے کہ خندق میں جب صحابہؓ سے ایک پتھر ٹوٹ نہ سکا تو حضورؐ نے خود اس پتھر کو توڑا اور اللہ تعالیٰ سے قیصرو کسریٰ کی چابیاں پانے کی بشارت صحابہؓ کو سنائی۔

دوسری جنگوں میں بھی جب لشکر کا پڑاؤ پڑتا تو حضورؐ جہاں مختلف کاموں کو صحابہؓ میں تقسیم فرما دیتے تھے وہاں خود بھی کوئی نہ کوئی کام اپنے ذمہ لیتے۔ ہجرت کے بعد مدینہ پہنچ کر سب سے پہلا کام جو آپ نے کیا وہ اپنے ہاتھ سے مسجد نبوی کی تعمیر تھی۔ خانہ کعبہ کے بعد یہ پہلی مسجد تھی جو وقار عمل کے ذریعہ سے مکمل ہوئی۔

صحابہؓ باوجودیکہ حضورؐ پر اپنی جان چھڑکتے تھے اور آپ کے پسینہ کی جگہ اپنا خون بہانے کے لئے ہر دم تیار رہتے تھے پھر بھی آپ نے اپنے ہاتھ سے کام کر کے دکھایا اور صحابہؓ اور مسلمانوں کو اس کی ترغیب دی۔ اور اس کو باعث ہتک اور خلاف شوکت و مرتبت قرار نہیں دیا۔

صحابہؓ کا نمونہ

حضرت ابو بکرؓ اپنی روزی کپڑا بیچ کر کمایا کرتے تھے۔ حضرت عمرؓ کا اپنے ہاتھ سے کام کرنا بھی تاریخ میں مذکور ہے۔ یہ لوگ باوجود خدام اور غلاموں کے موجود ہونے کے اپنے ہاتھ سے کام کرنے کو عار نہ سمجھتے تھے۔ پھر آپؐ کے صحابہؓ بعض آہنگری کا کام کرتے تھے بعض تیل وغیرہ نکالا کرتے تھے بعض جوتے وغیرہ بنایا کرتے تھے۔ جیسے حضرت خبابؓ آہن گری اور نجاری کرتے تھے۔

حضرت عمر بن عبدالعزیز کا واقعہ

حضرت عمر بن عبدالعزیز کا واقعہ ہے کہ ایک دفعہ غلام کی موجودگی میں آپ نے خود اٹھ کر چراغ جلایا۔ اس پر غلام گھبرایا اور اس نے عرض کی کہ میں موجود تھا آپ نے کیوں تکلیف کی آپ نے نہایت لطیف اور پر حکمت جواب دیا کہ جب میں چراغ جلانے کے لئے اٹھا تھا اس وقت بھی عمر تھا اور اب بھی عمر ہوں۔

پس ثابت ہوا کہ ہاتھ سے کام کرنا ائمہ اور صالحین کی علامت ہے اور ائمہ اور صالحین تو خدا کی نظر میں معزز ہوتے ہیں۔ آسمانی عزت کے مقابلہ میں زمینی عزت اور یہ دنیا کی واہ واہ کیا وقعت رکھتی ہے قرآن پاک میں بار بار اس امر پر زور دیا گیا ہے جس سے خدا راضی ہو۔ مومن کے اعمال جھوٹی عزت کے جذبے سے بے نیاز ہوتے ہیں حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں ؎

شہرتوں سے کیا غرض اور عزتوں سے کام کیا
گر وہ ذلت سے ہو راضی اس پہ سو عزت نثار

الغرض انسان اس وقت تک اپنی زندگی کے مقصد کو نہیں پاتا جب تک جھوٹی عزت کے جذبہ کو کچل کر ختم نہ کر دے۔ اسی مضمون کو ادا کرتے ہوئے حضرت مصلح موعود نے خدامؓ کو کیا ہی ایمان افروز پیغام دیا ہے۔

بادشاہی کی تمنا نہ کرو ہرگز تم
کوچہ یار یگانہ کے گدا ہو جاؤ

اس میں یہ حقیقت افروز پیغام ہے کہ "ہاتھ سے کام کرنا غلامی کی عادت کو دور کرتا ہے" امر واقعہ یہ ہے کہ جو قومیں ہاتھ سے کام کرنے کو عار سمجھتی ہیں وہ بالآخر نکمی ہو کر ذلیل ہو جاتی ہیں اور دوسروں کی غلام بنا دی جاتی ہیں۔

قرون اولیٰ کے مسلمانوں کی ترقی کا راز

قرون اولیٰ کے مسلمانوں نے جو عدیم المثال ترقی کی اس کی کیا وجہ تھی؟ یہی کہ اس وقت کے مسلمان اپنے ہاتھ سے کام کرنے کو برا خیال نہ کرتے تھے۔ لیکن افسوس کہ ترقی کی اعلیٰ منازل پر پہنچ کر مسلمان اپنی ترقی کی رفتار برقرار نہ رکھ سکے۔ کیونکہ ان میں آہستہ آہستہ آرام طلبی کے اثرات سرایت کر گئے اور اپنے ہاتھ سے کام کرنے کا جذبہ ختم ہو کر رہ گیا۔ جس کے لازمی نتیجہ کے طور پر ان کی ترقی کی رفتار برقرار نہ رہ سکی۔ بلکہ یوں کہنا چاہئے کہ ان کی ترقی تنزل میں تبدیل ہو گئی اور ان کی حاکمیت محکومیت میں بدل کر رہ گئی ایک چھوٹی سی مثال پیش کرتا ہوں۔

شہزادہ کی نازک مزاجی

کہا جاتا ہے کہ جب انگریزوں نے دلی پر حملہ کیا تو شکست خوردہ ہو کر فوج اور سب لوگ بھاگ گئے۔ ایک شہزادہ وہیں کھڑا رہا حملہ آوروں نے پکڑ کر پوچھا کہ سب لوگ بھاگ گئے تو یہاں کیوں کھڑا رہا؟ اس نے کہا کہ میں کس طرح بھاگ سکتا ہوں میرا ایک جوتا پاؤں سے نکل گیا تھا اور جوتا پہنانے والا نوکر مجھے نظر نہیں آ رہا تھا اور اسے وہیں ڈھیر کر دیا گیا۔

افسوس صد افسوس! کہ انہوں نے ہاتھ سے کام کرنے کو عار سمجھا جن کی گھٹی میں یہ تعلیم رکھی گئی تھی انہوں نے اسے بھلا دیا اور دوسروں نے اسے اپنایا اور اس سے بھرپور فائدہ اٹھایا۔

یورپین اقوام کا جذبہ

آج دنیاوی قوموں کی ترقی اس امر کی مرہون منت ہے کہ انہوں نے کسی کام کو بنظر استخفاف نہیں دیکھا اور اپنی قوم کے عروج کے لئے ہاتھ سے کام کرنے میں عار محسوس نہیں کیا۔ یورپین اقوام ہیں اس طرح ایشیا میں جاپان ہے اور حال ہی میں چین کی نمایاں مثال ہے۔ جس کی ترقی نے دنیا کو ورطہ حیرت میں ڈال دیا ہے۔ ان کی اس ترقی کا راز بھی جذبہ "وقار عمل" میں ہے۔

حضرت چوہدری سر ظفر اللہ خان صاحب کا بیان فرمودہ ایک واقعہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت چوہدری محمد ظفراللہ خان صاحب مرحوم نے ایک یورپین لڑکے کا ایک واقعہ بیان کیا تھا جو ملاحظہ کے لئے درج ذیل ہے۔ وہ فرماتے ہیں۔

"ایک دفعہ میں نے ایک یورپین لڑکے سے جن کا باپ اچھا وکیل تھا کہا کہ تمہیں اپنی تعلیم کے لئے والد محترم سے کافی خرچہ ملتا ہو گا تو اس نے اس بات کو نفرت سے سنا اور کہا کہ مجھے شرم آتی ہے کہ والد سے خرچ لے کر پڑھوں۔"

ان قوموں کی زندگی کا دارومدار ہی اس پر ہے کہ وہ کسی کام کو حقیر نہیں جانتیں اور نہ ہی کسی شخص کو اس لئے قابل نفرت اور ذلیل سمجھا جاتا ہے کہ وہ کوئی معمولی کام کرتا تھا۔ اس کے برعکس بدقسمتی سے ہمارے معاشرے میں کسی معمولی کام کرنے والے کو کمّی کے حقیر لفظ سے یاد کیا جاتا ہے اور عزت اور شرافت کا معیار یہ ہے کہ یا کوئی بہت بڑا زمیندار ہو یا کسی اعلیٰ منصب پر فائز ہو۔ لیکن ہمیں یہ ہرگز نہیں بھولنا چاہئے کہ جس قوم کے لوگوں میں کام کرنا عار سمجھا جائے ان کی بقا اور زیست کا سوال ہی نہیں رہتا۔ ایک احمدی شاعر نے کیا خوب کہا ہے کہ

سرد ہونے نہ پائے رگوں میں لہو
زندگی کی بقا ہے وقار عمل

لیکن! آج اکثر لوگوں کی زندگی نوکروں اور خادموں کی دست نگر بن چکی ہے۔ اگر کمرہ کی صفائی کرنی ہے تو نوکر حاضر ہو۔ اگر کپڑے دھونے ہیں تو دھوبی کے بغیر گزارہ نہیں۔ اگر کپڑے بدلنے ہیں تو خادم اور خادماؤں کی احتیاج، کھانے کے لئے نوکر چاہئے، بوٹ اتارنے اور تسمے کھولنے کے لئے نوکر کی حاجت الغرض زندگی کی ہر سانس دست نگری کی فضا میں لی جارہی ہے۔

باوجودیکہ سرور دو جہاں محبوب خدا جن کا اسوہ ہمارے سامنے ہے۔ کمزوروں کا بوجھ اپنے سر پر اٹھالینا۔ جنگ احزاب میں خندق کھودنا اور مٹی کے ٹوکرے بھر بھر کر سر پر اٹھانا یہ سب مثالیں ظاہر کرتی ہیں کہ آپ اپنے متبعین کی زندگیوں کو کس رنگ میں ڈھالنا چاہتے تھے۔ آپؐ کے صحابہؓ جو قبل ازیں جامد و ساکت زندگیوں کے عادی تھے اور جن کی زندگی کا کوئی مقصد متعین نہ تھا اور بے عملی کی اتھاہ گہرائیوں میں گرے ہوئے تھے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے کامل نمونہ کی وجہ سے ان میں ایسی روح پھونکی گئی کہ وہ عمل پیہم کی مجسم تصویر بن گئے وہ جمود کی اتھاہ گہرائیوں سے اٹھے اور عمل کی اوج ثریا پر پرواز کرنے لگے وہ ایک آندھی کی طرح نکلے اور ایک رحمت کے بادل کی طرح برسے اور یقین و عمل سے خطہ عالم کو سرسبز و شاداب بنا گئے۔ ایک مومن کا جذبہ اپنی ذات کے لئے ہو یا قوم و ملک کے لئے ہو یا پوری انسانیت کے لئے ہو۔ اس کی روح "رضائے الٰہی" کا حصول ہے۔

☆ آج ایک احمدی کے سامنے غلبہ دین حق اور قیام توحید کے لئے ذمہ داریوں کے پہاڑ کھڑے ہیں حصول مقصد کے لئے اسے کہیں اپنی ذات کے لئے وقار عمل کرنا ہے اور بعض وقار عمل اسے پوری انسانیت کے لئے کرنے پڑیں گے۔

اے مرے فرہاد رکھ دے کاٹ کر کوہ جبل
تیرا فرض اولین لانا ہے جوئے شیر کا

(مصلح موعود)

حضرت مسیح موعود کا نمونہ

اس زمانہ میں حضرت مسیح موعود اور آپ کے جانشینوں کی زندگی میں بھی ہمیں یہ خلق نمایاں نظر آتا ہے۔

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب ایم اے نے بیان کیا ہے کہ حضرت مسیح موعود ضرورت کے موقع پر نہایت معمولی معمولی کام اپنے ہاتھ سے کر لیتے تھے اور کسی کام میں عار محسوس نہیں کرتے تھے مثلاً چارپائی یا بکس وغیرہ اٹھا کر ادھر ادھر رکھ دینا یا بستر بچھانا یا لپیٹنا...... بعض اوقات نالیوں میں خود اپنے ہاتھ سے پانی بہا کر فینائل وغیرہ ڈالتے تھے.....

(سلسلہ احمدیہ ص211، 212)

محترمہ مراد خاتون صاحبہ اہلیہ محترم جناب ڈاکٹر رشید الدین صاحب مرحوم نے بیان کیا کہ:-

"ایک دفعہ کچھ خواتین نے مل کر آم کھائے جس سے صحن میں چھلکوں کی وجہ سے بہت سی مکھیاں آگئیں۔ اس وقت میں بھی وہاں ہی بیٹھی تھی کچھ خادمات بھی موجود تھیں۔ حضرت اقدس نے خود ایک لوٹے میں فینائل ڈالی سب صحن میں چھلکوں کے ڈھیروں پر اپنے ہاتھ سے ڈالی۔"

(سیرت المہدی حصہ چہارم غیر مطبوعہ نمبر1518)

حضرت مصلح موعود نے قادیان دارالامان میں بنفس نفیس اس تحریک میں حصہ لیا۔ اپنے دست مبارک سے مٹی کھودی، ٹوکری اٹھائی اور پاکیزہ نمونہ سے خدام میں وہ جوش اور ولولہ بھر دیا جوان کے بعد میں سرمایہ حیات ثابت ہوا۔ ایسے پاکیزہ ماحول میں تربیت یافتہ نوجوانوں نے اکناف عالم میں جا کر عزم و استقلال، ایثار و قربانی کے وہ کارہائے نمایاں دکھائے کہ احمدیت کی جڑیں دنیا کی سنگلاخ زمین میں بھی مضبوطی سے قائم ہو گئیں۔ اس سلسلہ میں حضور نے اپنے خطبہ بتاریخ 25۔ نومبر 1938ء میں فرمایا تھا۔

آپ فرماتے ہیں۔

"تحریک جدید کا ایک مقصد سادہ زندگی بسر کرنا ہے۔ اور اس کا ایک حصہ ہاتھ سے کام کرنے کی عادت ہے۔ سب امیر اور غریب اکٹھے ہو کر ٹوکریاں اٹھائیں تا اخوت اور مساوات کی روح زندہ رہے۔"

جلسہ سالانہ U.K اور وقار عمل

انگلستان جہاں ایک ایک منٹ قیمتی سمجھا جاتا ہے اور جہاں ہر کام کی قیمت وصول کر لی جاتی ہے اور اگر یہ کہا جائے کہ اجنبی کو راستہ بتانے کے بھی پیسے وصول کر لئے جاتے ہیں تو اس میں بھی کچھ مضائقہ نہیں۔ جلسہ U.K کے انتظام و انصرام کی تکمیل کے لئے بعض چھوٹے چھوٹے کاموں کے لئے ہزاروں ڈالر کے اخراجات درکار ہوتے ہیں اور یہاں کے مخصوص حالات کے پیش نظر مشرقی ممالک میں رہنے والے احباب اس کا تصور بھی نہیں کر سکتے۔ محض وقار عمل کے ذریعہ بڑے بڑے کام مفت اور تھوڑے وقت میں مکمل ہو جاتے ہیں۔

قدر کیجئے

یہ ہماری بڑی بدقسمتی ہو گی اگر ہم وقار عمل جیسی بابرکت تحریک کی کماحقہ قدر و منزلت نہ سمجھے۔ وقار عمل کی تحریک انسان کے اندر جفا کشی، خود اعتمادی، جذبہ مساوات اور اپنے ہاتھوں کی کمائی کھانے کی عادت پیدا کرتی ہے اور سب سے بڑھ کر یہ کہ تکبر کا خاتمہ ہوتا ہے۔ انسان دوسرے کا محتاج نہیں رہتا۔ بلکہ اپنا کام خود کر کے اپنا وقت بھی بچاتا ہے اور اپنا روپیہ بھی بچاتا ہے بعض ایسے قومی یا جماعتی کام جن کی تکمیل کے لئے ہزاروں روپیہ کے اخراجات درکار ہوتے ہیں وقار عمل کے ذریعے بہت جلد اور مفت میں مکمل ہو جاتے ہیں۔

آخر میں حضرت مصلح موعود کی مندرجہ ذیل دعا پر اپنے مضمون کو ختم کرتا ہوں۔ حضور فرماتے ہیں۔

"میں اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہوں کہ وہ ان ذمہ داریوں کی ادائیگی میں ہماری مدد فرمائے اور ہمیں ایسی توفیق عطا فرمائے کہ ہم میں سے ہر شخص اپنے ذاتی فرائض کو ادا کرتے ہوئے اپنے بھائیوں کو بھی اٹھانے اور ان کو بیدار کرنے کا باعث ہو۔ تاکہ ہم خدا تعالیٰ کے سامنے بیدار اور ہوشیار سپاہیوں کی صورت میں پیش ہوں۔ مردار اور بے کار لوگوں کی صورت میں پیش نہ ہوں"

(خطبہ جمعہ فرمودہ 22۔ اکتوبر 1943ء)

پس اے وہ خادم احمدیت

جس نے دین حق کو تمام دیگر ادیان پر غالب کر دکھانے کا بیڑہ اٹھایا ہوا ہے ہمارا فرض ہے کہ ہم زندگی کے ہر شعبہ میں ان گم کردہ راہوں کی تلاش کریں اور زمانے کو اپنے نقش قدم پر چلائیں نہ کہ زمانے کے پیچھے چلیں اور یہ کہ اپنے ہاتھ سے کام کرنے کی عادت ڈالیں۔ دوسروں میں اس کی ترویج کریں اور یہ وہم دل سے نکال دیں کہ ہاتھ سے کام کرنا خلاف عظمت و شوکت اور منافی وقار ہے۔

وہ صفات جو ہمارے فرض منصبی کے ادا کرنے میں ممد و معاون ہوں گی وہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے وقار عمل کی تحریک پر عمل کرنے سے اپنے اندر پیدا کی جا سکتی ہیں۔ اس لئے سیدنا حضرت مصلح موعود کی اس تحریک پر دل و جان سے عمل جاری رکھا جائے اور انفرادی اور اجتماعی طور پر وقار عمل منانے چاہئیں۔

بھولیو مت کہ نزاکت ہے نصیب نسواں
مرد وہ ہے جو جفاکش ہو گل اندام نہ ہو

اجتماع واقفین نو
ڈیریانوالہ ضلع نارووال

○ مورخہ 15۔ اگست 99ء کو واقفین نو ڈیریانوالہ ضلع نارووال کا سالانہ اجتماع جامع بیت الذکر میں منعقد ہوا محترم امیر صاحب ضلع نارووال جب پنڈال میں داخل ہوئے تو واقفین نو نے کھڑے ہو کر استقبال کیا ایک واقفہ نو نے امیر صاحب ضلع کو پھولوں کا گلدستہ پیش کیا۔ تلاوت اور نظم کے بعد وعدہ طفل دہرایا گیا اس کے بعد مکرم چوہدری خورشید انور صاحب امیر ضلع نے افتتاحی خطاب فرمایا۔ بعد ازاں پروگرام کے مطابق علمی و ورزشی مقابلہ جات کا انعقاد تین معیاروں میں کیا گیا۔ تمام واقفین نو نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ اس اجتماع میں پمپ احمد آباد کے واقفین نو 4 میل کا پیدل سفر طے کر کے اجتماع میں شامل ہوئے اور تمام مقابلوں میں حصہ لیا اس اجتماع میں 36 واقفین نو 56 والدین اور 15 دیگر احباب نے شرکت کی۔ اجتماع کی اختتامی تقریب کی صدارت مکرم سید طاہر محمود صاحب ماجد مربی سلسلہ وکالت وقف نو نے کی تلاوت اور نظم کے بعد ناصرات نے ترانہ ناصرات اور اطفال نے ترانہ اطفال پیش کیا اس کے بعد مرکزی نمائندہ نے والدین اور واقفین نو کو ہدایات سے نوازا۔

اس اجتماع میں محترمہ صدر صاحبہ لجنہ ڈیریانوالہ۔ مسز مجید احمد خان نگران ٹیچر اور محترم ملک سلطان احمد صاحب معلم وقف جدید اور مکرم میر محفوظ الحق صدر جماعت اور قائد مجلس صاحب نے بہت محنت سے اس اجتماع کو کامیاب بنانے کی سعی کی۔ ماشاءاللہ یہ اجتماع ہر لحاظ سے بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔ آخر پر تمام واقفین کو کھانا پیش کیا گیا۔

(وکالت وقف نو)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ذیلی تنظیمیں اور تحریک جدید

○ تحریک جدید کے مالی جہاد کے لئے سیدنا حضرت مصلح موعود نے جملہ ذیلی تنظیموں کو جس رنگ میں مکلف فرمایا ہے وہ حضور کے درج ذیل ارشاد سے ظاہر ہے فرمایا۔

"قادیان میں اور بیرونی جماعتوں میں بھی ہر جگہ جلسے کئے جائیں۔ لجنہ اماء اللہ الگ جلسے کریں انصار اللہ الگ جلسے کریں۔ خدام الاحمدیہ الگ جلسے کریں اور تحریک جدید کے مطالبات اور اس کے اصول کو پھر تازہ کیا جائے اور دوبارہ تحریک جدید کو زندہ کر کے اور اس کے مطالبات کی اہمیت بتا کر مجاہدین کے اندر زیادہ سے زیادہ قربانی اور ایثار کا مادہ پیدا کیا جائے۔"

(کتاب مطالبات ص 177)

تحریک جدید کا سال رواں اختتام کو پہنچ رہا ہے موعودہ رقوم جلد از جلد وصول فرما کر مرکز کو بھجوائی جائیں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حافظ عبدالحلیم ۔ مربی سلسلہ

پیارے آقا سے محبت کے نظارے

خلافت کے ساتھ جو جماعت کو محبت ہے اور جو خلافت کو جماعت احمدیہ سے شفقت و محبت ہے اس کو الفاظ کا جامہ پہنانا شاید مشکل بلکہ ناممکن ہو۔ میں تو جب بھی اس مضمون پر غور کرتا ہوں تو مخبر صادق ﷺ کے درج ذیل الفاظ ذہن میں آ جاتے ہیں۔

حضرت عوف بن مالک بیان کرتے ہیں کہ میں نے آنحضرت ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ تمہارے بہترین سردار وہ ہیں جن سے تم محبت کرتے ہو اور وہ تم سے محبت کرتے ہیں۔ تم ان کے لئے دعا کرتے ہو اور وہ تمہارے لئے دعا کرتے ہیں۔

(مسلم کتاب الامارہ باب خیار الائمہ)

خلافت و امامت کے ساتھ وابستگی رکھنے والا ہر احمدی اس بات کا گواہ ہے کہ اگر کسی احمدی کو خواہ وہ افریقہ میں رہنے والا ہو یا فجی کا باشندہ ہو یا دنیا کے کسی اور خطہ کا باسی ہو جب بھی اسے کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو امام اس تکلیف کو نہ صرف محسوس کرتا ہے بلکہ ساری ساری رات اپنے اس غلام کے لئے خدا کے حضور گریہ وزاری کرتا ہے۔

قارئین کو حضرت خلیفہ اول کا وہ مشہور واقعہ یاد ہو گا کسی نے دعا کے لئے درخواست کی کہ میری بیوی تکلیف میں ہے دعا کریں اگلے دن حضور نے دریافت فرمایا کہ تمہاری بیوی کا کیا حال ہے اس نے عرض کیا حضور اس کی تکلیف تو رات کو رفع ہو گئی تھی۔ حضرت خلیفہ اول اللہ آپ سے راضی ہو نے فرمایا رات کو مجھے بھی بتا دیا ہوتا تاکہ میں بھی کچھ دیر سو لیتا۔ میں تو اس کے لئے ساری رات دعائیں کرتا رہا ہوں اور ایک لمحہ کے لئے بھی آرام نہیں کر سکا۔

بیان کیا جاتا ہے کہ ایک دفعہ جب حضرت خلیفہ ثالث سویڈن مشن ہاؤس میں قیام فرما رہے تھے۔ ایک خادم نے دیکھا کہ آپ نہایت اضطراب اور بے قراری کی حالت میں آدھی رات کے وقت ٹہل رہے ہیں۔ خادم نے عرض کیا حضور کیا معاملہ ہے معلوم ہوتا ہے کوئی فکر دامنگیر ہے۔ آپ نے فرمایا پاکستان سے ایک لڑکا اپنی والدہ کی بیماری کے لئے روزانہ دعا کی خاطر لکھا کرتا تھا اور میں اس کے لئے دعائیں کرتا تھا آج اس کی طرف سے کوئی اطلاع نہیں ملی میں اس لئے فکرمند ہوں۔

قارئین اس میں کوئی شک نہیں کہ جس طرح حضور انور کی دعائیں ہمیں پہنچتی ہیں ہماری دعائیں بھی حضور کو پہنچتی ہیں اس کی ایک مثال عرض کرتا ہوں۔

حضور ایدہ اللہ نے اردو کلاس کی ایک نشست میں فرمایا:-

دعا کے متعلق میں آپ کو بتاؤں کہ اکثر تو ہم سنتے ہیں کہ حضرت مسیح موعود کی دعائیں اپنے (رفقاء) کے حق میں اور دوسروں کے حق میں قبول ہوئیں۔ اور نشانات ہوئے۔

مفتی محمد صادق صاحب ایک واقعہ بیان کرتے ہیں کہ ان کی دعا حضرت مسیح موعود کے حق میں قبول ہو گئی۔ یہ بڑا دلچسپ ہے۔ کہتے ہیں الٹے بانس بریلی کو۔ جہاں سے دعائیں آیا کرتی تھیں وہاں کے لئے دعا بھیجی گئی جو قبول ہو گئی۔

حضرت مفتی صاحب فرماتے ہیں۔

ایک دفعہ میں قادیان آیا اور بہت شوق تھا حضرت مسیح موعود کی خدمت میں حاضر ہونے کا۔ اور آپ کے پیچھے نماز پڑھنے کا حضرت مسیح موعود نے اندر سے باہر پیغام بھیجا کہ میرے سر میں شدید درد ہو رہا ہے۔ اتنا کہ گویا پھٹ رہا ہے اور میرے لئے باہر آ کے ملنا بھی ناممکن ہے۔

آپ جائیں اور (بیت) میں جا کے جس طرح دعا وغیرہ کرتے ہیں (یعنی شامل ہوں جمعہ وغیرہ میں) کہتے ہیں میرے دل پہ اتنا اثر پڑا کہ میں نے جا کے رو رو کے حضرت مسیح موعود کے حق میں دعائیں کیں۔

اے اللہ یہ سب دنیا کو فیض پہنچاتا ہے اب میری دعا قبول کر۔ کہتے ہیں میں دعا کر رہا تھا تو حضرت مسیح موعود جمعہ کے لئے تشریف لے آئے۔ اور فرمایا مفتی صاحب یہ کیا واقعہ ہوا ہے۔ سردرد تھی اور یوں غائب ہو گئی۔ جیسے پتہ بھی نہیں چلا کہ گئی کہاں۔ حضرت صاحب نے فرمایا

تو آپ بچوں کو سمجھنا چاہئے کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے احمدیت نشانوں سے زندہ ہے۔ اللہ تعالیٰ ساتھ ہے تو اپنا ساتھ دکھاتا ہے۔

(الفضل 6۔ فروری 1999ء)

ہمارے موجودہ امام ہمام ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ایسی ہی مقبول دعاؤں کے بارہ میں اپنے ایک خط میں جو کہ آپ نے صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب مرحوم و مغفور کو تحریر فرمایا تھا فرماتے ہیں۔

اندلس (بیت) بشارت کے افتتاح بلکہ تمام سفر کے دوران یوں لگتا تھا کہ تمام دنیا کے احمدیوں کی دعائیں قبولیت کا شرف پا کر رحمت کی گھنگھور گھٹائیں بنی ہوئی ہمارے سروں پر چھا گئی ہیں۔ اور سجدوں میں ان کی آنکھوں سے ٹپکنے والے آنسو رحمت باری کے ان گنت قطرے بن کر آسمان سے برس رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے جو نظارے دیکھے نہ دل میں استطاعت ہے نہ زبان میں گویائی کہ ان کے شکر کا حق ادا کر سکے۔

آیئے ہم سب اپنے امام کی صحت و عافیت کے لئے ہاتھ اٹھائیں۔

اے چھاؤں چھاؤں شخص تیری عمر ہو دراز

اے مرے ربّ رحماں تیرے ہی ہیں یہ احساں
مشکل ہو تجھ سے آساں ہر دم رجا یہی ہے
اے میرے یار جانی! خود کر تو مہربانی
ورنہ بلائے دنیا اک اژدھا یہی ہے
جلد آ مرے پیارے غم کے ہیں بوجھ بھارے
منہ مت چھپا پیارے میری دوا یہی ہے
(درثمین)

رپورٹ۔ محمد الیاس اکبر صاحب سیکرٹری اشاعت

سالانہ تعلیمی و تربیتی کلاس مجلس نابینا

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ہدایات کی روشنی میں خلافت لائبریری میں 1994ء میں نابینا حضرات کے لئے الگ شعبہ کا قیام عمل میں آیا۔ جو اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے جدید سہولتوں کی فراہمی اور ہر قسم کے تعاون کے ذریعہ اپنے ممبران کی خدمت میں مصروف ہے۔ جدید سہولتوں میں بہترین آڈیو سسٹم کے بعد اس سال نابینا حضرات کے مخصوص رسم الخط "بریل" کی تحریر کے لئے مشین کا اضافہ ہوا۔ اس مشین سے بھرپور استفادہ کے لئے مجلس نابینا ربوہ کی تعلیمی و تربیتی کلاس مورخہ یکم اگست 99ء سے 31۔ اگست 99ء تک جاری رہی جس کا افتتاح مکرم پروفیسر خلیل احمد صاحب صدر مجلس نابینا نے کیا۔ یہ کلاس روزانہ آٹھ بجے سے بارہ بجے دوپہر تک ہوتی رہی دوستوں کے شوق کو مدنظر رکھتے ہوئے دوپہر دو بجے سے پانچ بجے تک بھی لگائی جاتی رہی۔ اس کلاس میں مکرم حافظ محمود احمد صاحب ناصر نائب صدر مجلس قرآن کریم کا تلفظ درست کرواتے رہے۔ اور ساتھ ہی ساتھ بعض سورتیں اور سترہ آیات بھی یاد کرواتے رہے۔ نیز نماز کا ترجمہ اور دعائے قنوت بھی یاد کروائی گئی۔

یہ کلاس خلافت لائبریری کے بلائنڈ سیکشن میں منعقد ہوتی رہی جہاں خدا کے فضل سے بریل رسم الخط میں تحریر کرنے کے لئے مشینیں آچکی ہیں اور ان پر دوران کلاس مکرم حافظ نور الزمان صاحب رابطہ سیکرٹری جو کہ بریل کے ماہر ہیں ممبران کو بریل کی مشق کرواتے رہے اور خدا تعالیٰ کی توفیق سے بریل رسم الخط میں سلسلہ کا لٹریچر منتقل کرنے کا کام شروع ہو چکا ہے۔ مکرم پروفیسر خلیل احمد صاحب اور مکرم طاہر احمد صاحب مکرم حافظ محمود احمد صاحب ناصر نے درثمین اردو اور مکرم حافظ نور الزمان صاحب نے برکات الدعا پر باقاعدہ کام شروع کر دیا ہے۔ اور مکرم پروفیسر خلیل احمد صاحب نے اس سے قبل ذاتی طور پر حضرت مصلح موعود کی تصنیف "نبیوں کا سردار" کو بریل رسم الخط میں تحریر کیا جس کا 1/3 حصہ مکمل ہو کر بلائنڈ سیکشن کی زینت بن چکا ہے۔ دوران کلاس مکرم اسجد محمود صاحب نے (جنہوں نے اس سال مجلس کی وساطت سے میٹرک کا امتحان دیا ہے) نے بریل رسم الخط کے حروف تہجی مکمل سیکھ لئے ہیں اور لائبریری میں موجود عام کیسٹوں اور ان کے ڈبوں پر بریل رسم الخط سے چٹیں لگانے کا کام اپنے ذمہ لیا ہے نیز سیکشن میں موجود تمام کتب اور بولتی کتابوں کا بریل میں رجسٹر تیار کر لیا ہے۔

دوران کلاس نابینا افراد کو انگلش کے Tenses سکھانے کا انتظام بھی کیا گیا جس کے لئے خاکسار محمد الیاس اکبر اور مکرم حافظ نور الزمان صاحب نے دلچسپی اور شوق رکھنے والے ممبران کو انگلش سکھائی۔ مکرم حافظ محمد ابراہیم صاحب عابد جنرل سیکرٹری مجلس نابینا اور مکرم پروفیسر خلیل احمد صاحب اور مکرم حافظ محمود احمد ناصر صاحب دینی اور عام معلوماتی سوالات کے جواب دیتے رہے۔

اس کلاس میں طلباء کی تعداد دس تھی شروع میں خیال کیا گیا کہ شائد کلاس میں دلچسپی کا رجحان کم ہے مگر نابینا افراد نے بڑے شوق سے اس کلاس میں حصہ لیا۔ اس کلاس کی ایک خاص بات یہ بھی ہے کہ اس سال اس میں دو نومبائعین دوستوں نے بھی بڑے شوق سے حصہ لیا اور بڑی محنت سے بریل اور دوسرے مضامین پڑھے اور سیکھے۔ اس کلاس کے دوران مکرم حبیب الرحمان زیروی اور انچارج خلافت لائبریری اور مکرم محمود احمد طاہر اکاؤنٹنٹ لائبریری نے بھرپور تعاون کیا۔ قیام و طعام کے سلسلہ میں مکرم ملک منور احمد صاحب جاوید انچارج دارالضیافت نے اور آپ کے عملہ نے ہر ممکن خدمت اور تعاون کیا۔ نیز مکرم ناظر صاحب امور عامہ مکرم ملک خالد مسعود صاحب اور نائب ناظر مکرم میجر شاہد سعدی صاحب بھی اکثر و بیشتر اپنی شفقت سے نوازتے رہے۔ یہ آپ کی حوصلہ افزائی ہی ہے جو ممبران مجلس نابینا کی ہمت بڑھاتی ہے خدا تعالیٰ ان سب کو جزائے خیر سے نوازے۔

31۔ اگست کو اس کلاس کی اختتامی تقریب تھی جس کے مہمان خصوصی مکرم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب تھے کئی بزرگان سلسلہ نے بھی شرکت کی۔

نیز اس اختتامی اجلاس میں مجلس کے خصوصی طور پر مدعو کئے گئے مکرم عبدالمنان صاحب ڈپٹی ڈائریکٹر محکمہ تعلیم خصوصی افراد اسلام آباد نے بھی ہماری دعوت خوشی سے قبول کی اور شرکت فرمائی اور اختتامی اجلاس میں مجلس کے کاموں اور بریل رسم الخط میں لٹریچر کی منتقلی اور جماعت کی مساعی کو سراہا اور بہت اچھا خطاب فرمایا جس کو تمام حاضرین نے بہت پسند فرمایا۔

اختتامی اجلاس کی کارروائی تلاوت قرآن کریم سے ہوئی جو مکرم حافظ محمد ابراہیم صاحب انچارج بلائنڈ سیکشن لائبریری و جنرل سیکرٹری مجلس نابینا نے کی اور نظم مکرم ملک منور احمد صاحب جاوید انچارج دارالضیافت نے بڑی خوش الحانی سے پڑھی جس سے حاضرین بہت محظوظ ہوئے۔ کلاس کی رپورٹ مکرم مبشر احمد صاحب خالد مربی سلسلہ نے پڑھ کر سنائی۔ اس کے بعد مکرم مہمان خصوصی صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب نے کلاس میں شرکاء اور پوزیشن حاصل کرنے والے نابینا طلباء میں سندات خوشنودی تقسیم کی۔

یاد رہے کہ مجلس کی اس کلاس میں پہلی بار سندات تقسیم کی گئی ہیں۔ سندات کی تقسیم کے بعد مکرم عبدالمنان صاحب ڈپٹی ڈائریکٹر سپیشل ایجوکیشن اسلام آباد کا خطاب ہوا۔ اور دعا کے بعد یہ کاروائی اختتام پذیر ہوئی۔ دعا کے بعد تمام ممبران و مدعوین و حاضرین کو چائے پارٹی دی گئی۔

باقی صفحہ 6 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کیپٹن ڈاکٹر رشید الدین صاحب۔ آئی سپیشلسٹ

آنکھ اور عینک

اللہ تعالیٰ نے انسان کو اشرف المخلوقات بنانے کے ساتھ ایک خوبصورت جسم عطا فرمایا ہے۔ انسانی جسم میں سب سے زیادہ خوبصورت چیز چہرہ ہے اور چہرہ میں خوبصورت ترین چیز آنکھیں ہیں۔ آنکھوں کی حفاظت اور نظر کی چیکنگ پیدائش کے بعد اور آنے والے سالوں میں باقاعدگی سے ہونی چاہئے تاکہ اگر کوئی نقص ہو تو اس کو شروع ہی میں قابو کیا جاسکے۔

پیدائش کے بعد جسم بڑھنا شروع ہو جاتا ہے اور تقریباً 18 سال کی عمر تک جسم کے تمام اعضا مکمل ہو جاتے ہیں۔ لڑکیوں میں تقریباً تین سال پہلے یہ تکمیل ہو جاتی ہے۔ سب سے تیز چیز جو پایہ تکمیل کو پہنچتی ہے وہ دماغ ہے جس کا 84% حصہ چار سال کی عمر میں مکمل ہو جاتا ہے اسی عمر میں آنکھیں 78% اور باقی جسم 21% مکمل ہوتا ہے چار سال کی عمر کے بعد آنکھ آہستہ آہستہ بڑھتی ہے اور 20 سال کی عمر میں آنکھ مکمل طور پر بن جاتی ہے۔ ایک مکمل آنکھ جس کو کسی قسم کی عینک کی ضرورت نہیں ہوتی اس کو Emmetropia کی حالت میں کہا جاتا ہے۔

Hypermetropia

پیدائش کے وقت آنکھ کی لمبائی Axial Length چھوٹی ہوتی ہے ایسی آنکھ کو Hypermetropic کہا جاتا ہے۔ پیدائشی طور پر 3.00D+ یا 2.50D+ تک ہوتی ہے۔ D یعنی Diopter جو کہ عینک کے شیشہ کی اکائی ہے یہ پلس اور منفی دونوں میں ہوتی ہے 1D+ کا مطلب ہے عینک کے شیشہ کی طاقت 1+ ہے اور 1D- کا مطلب ہے شیشہ کی طاقت 1- ہے + شیشہ Convex ہوتے ہیں اور یہ روشنی کی شعاعوں کو Converge یا ملاتے ہیں۔ منفی شیشے Concave کہلاتے ہیں اور یہ روشنی کی شعاعوں کو Diverge یا پھیلاتے ہیں۔ آنکھ کی لمبائی چھوٹی ہونے کی صورت میں + شیشے لگتے ہیں۔ اس کے علاوہ 40 سال کی عمر کے بعد پڑھنے کے لئے تقریباً 90% لوگوں کو + عینک لگانی پڑتی ہے۔ اگر آنکھ کی لمبائی نارمل سے زیادہ ہو تو -- شیشے لگتے ہیں۔

عینک کا نمبر زیادہ ہو یا کم + ہو یا - یہ آنکھ کی کمزوری نہیں بلکہ یہ صرف آنکھ کی فوکسنگ کرنے کے لئے ہوتے ہیں عینک ہمیشہ صحت مند آنکھ کو لگتی ہے جس آنکھ میں کوئی بیماری ہو اس میں عینک نہیں لگتی اس لئے نمبر کے زیادہ ہونے سے یہ فکر ہرگز نہ کریں کہ میری نظر کمزور ہے۔ 50% بچے 18 سال کی عمر تک Hypermetropic رہتے ہیں لیکن بعد میں نارمل ہو جاتے ہیں۔ گوشت خور جانور جن کو Carnivorous کہتے ہیں Hypermetropic ساری زندگی رہتے ہیں اس لئے شیر، بلی کی نظر دور کی تیز ہوتی ہے اور نزدیک کی کمزور۔ اگر 1m.m آنکھ کی لمبائی نارمل سے کم ہو تو 3D+ کی عینک لگتی ہے + نمبروں میں 24D+ تک عینک لگ سکتی ہے۔ اس کے علاوہ شوگر کے مریض جو کہ علاج سے اپنی شوگر کم کر لیتے ہیں ان کی آنکھ بھی + میں چلی جاتی ہے چوٹ لگنے سے اگر آنکھ کا قدرتی عدسہ پیچھے کی جانب چلا جائے تو + نمبر لگانا پڑتا ہے۔ 90% بچے پانچ سال کی عمر تک Hypermetropic ہوتے ہیں۔ چھوٹی آنکھ یا Hypermetropic میں کالا موتیا کا زیادہ چانس ہوتا ہے ایسی آنکھ میں پتلی پھیلانے والی ادویات کا استعمال احتیاط سے ہونا چاہئے۔

Hypermetropic
آنکھ کی علامات

1۔ نزدیک کی چیز دھندلی نظر آتی ہے۔
2۔ سردرد کا ہونا
3۔ آنکھوں میں رگڑ کا پیدا ہونا۔

اگر 3D+ تک ہو تو عینک ضرور لگوانی چاہئے۔ بڑے بچوں کو پورا نمبر کا شیشہ لگنا چاہئے۔ تقریباً تمام بچوں میں یہ علامات بڑھنے سے ختم ہو جاتی ہیں۔

Myopia

آنکھ میں فوکسنگ کا دوسرا نقص جو کہ زیادہ عام ہے وہ Myopia ہے اس کا مطلب "میں اپنی آنکھ بند کرتا ہوں" کیونکہ ایسے لوگ جب دور دیکھتے ہیں تو آدھی آنکھ بند کر لیتے ہیں۔ اس میں آنکھ کی لمبائی "Axial Length" نارمل سے زیادہ ہوتی ہے اور فوکس نور کے پردے سے پیچھے چلا جاتا ہے۔ دوسری بڑی وجہ Cornea یا کرینا کا Curvature زیادہ ہونا ہے۔ نارمل 7mm سے 8.5mm ہوتا ہے۔ لیکن اگر نارمل سے 1mm بھی بڑا ہو تو اس کو 6D- تک عینک لگ سکتی ہے۔ مائی اوپیا آنکھ کے سائز کا بڑھنے سے ہوتا ہے۔ 20-18 سال میں جب آنکھ چھوٹے سائز سے نارمل سائز میں آتی ہے اس وقت بعض بچوں میں بڑھنے کی شرح رکتی نہیں اور آنکھ متواتر بڑھتی رہتی ہے اور نارمل سے نکل کر بڑی ہو جاتی ہے یعنی Myopic آنکھ ہو جاتی ہے سکول و کالج کے زمانے میں Myopia کی شرح بڑھنے کے اعتبار سے بہت زیادہ ہے جو کہ 30D- تک ہو سکتا ہے اگر بہت زیادہ Myopia ہو جائے تو اس کے نقصانات بھی ہو سکتے ہیں۔ جس میں نور کے پردے کا کمزور ہو جانا بعض اوقات پوری بینائی بھی جا سکتی ہے۔ آنکھ کی پتلی عموماً بڑی اور پھیلی ہوئی ہوتی ہے۔ ایسی آنکھوں کی حفاظت ضروری ہوتی ہے۔ یعنی کھیل کود جس میں بڑا جمپ لگانا ہو نہیں کرنا چاہئے یا زیادہ وزن والی چیز نہیں اٹھانا چاہئے۔ حقہ

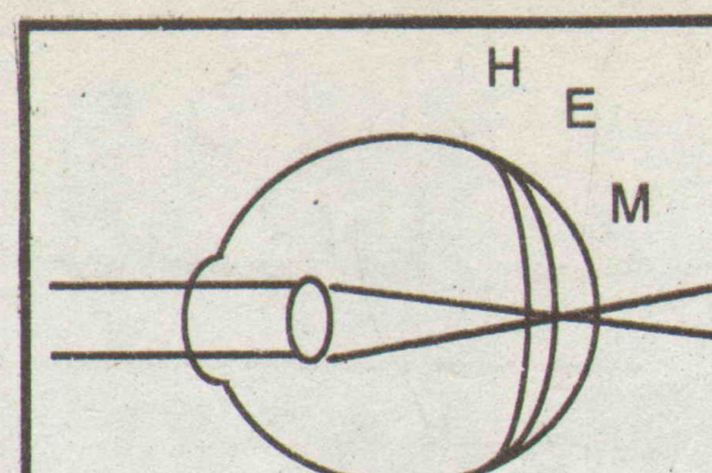

H = HYPERMETROPIA
E = EMMETROPIA
M = MYOPIA

آنکھ کی مختلف حالتوں میں روشنی کی شعاعوں کا نور کے پردہ پر اس کے آگے اور پیچھے پڑنے کی حالتیں۔

سگریٹ نوشی سے پرہیز کرنا چاہئے۔ لمبی آنکھ میں نور کا پردہ کھنچ کر تن جاتا ہے جس سے نور کے پردہ کا ٹوٹ جانا یا اس میں خون کی نالیوں کے پھٹ جانے سے خون پردہ کے اوپر رسنا شروع کر دیتا ہے۔ Myopic آنکھ والے لوگوں کی شکایت ہوتی ہے ان کی آنکھوں کے آگے چیزیں تیرتی ہوئی نظر آتی ہیں یہ کوئی نقص نہیں اس لئے اس کے متعلق نہیں سوچنا چاہئے۔ Myopic آنکھ والا شخص 40 سال کی عمر میں بغیر عینک کے پڑھ سکتا ہے اس لئے وہ خوش ہوتا ہے کیونکہ دوسروں کو اس عمر میں پڑھنے کے لئے لازمی عینک لگانی پڑتی ہے۔

Amblyoipia

آنکھ کی اس حالت میں ایک آنکھ جو بظاہر ٹھیک ٹھاک نظر آتی ہے دیکھنے کی طاقت سے کمزور ہو جاتی ہے۔ اس کمزوری کا کوئی علاج نہیں ہوتا۔ عموماً یہ حالت بچپن میں ہو جاتی ہے اور جوانی میں اس کا پتہ چلتا ہے۔ ایک بچہ جب اپنی ایک آنکھ کا استعمال نہ کرے مثلاً اس میں بھینگا پن ہے وہ صحیح یا سیدھی آنکھ دیکھنے کے لئے استعمال میں لائے گا اور ٹیڑھی آنکھ سست اور کاہل ہو جاتی ہے اور اس طرح اس کے Cell بھی کمزور پڑ جاتے ہیں اور یہ کمزوری مستقل ہوتی ہے۔ دوسری وجہ یہ بھی ہو سکتی ہے اگر بچہ کی ایک آنکھ نزدیک اچھا دیکھ سکتی ہے اور دوسری دور کی چیز کو تو ایسی حالت میں بچہ ہمیشہ اپنی نزدیک کی چیز دیکھتا ہے جس سے اس کی یہ آنکھ ٹھیک رہتی ہے لیکن دوسری آنکھ کا استعمال نہ ہونے کی وجہ سے Amblyopic ہو جاتی ہے۔ اس لئے بچوں کی آنکھ کا معائنہ 3-4 سال کی عمر میں شروع کروا لینا چاہئے۔

بقیہ صفحہ 5

خدا تعالیٰ سے دعا ہے کہ ان سب افراد کو جنہوں نے جس حال اور رنگ میں مجلس کے ساتھ بھرپور تعاون اور مدد فرمائی اور اپنا قیمتی وقت صرف کر کے شامل ہوئے سب کو جزائے خیر عطا فرمائے اور دینی و دنیاوی احسانات سے نوازے اور سبھی ممبران کو اپنے فضل و رحمت کے سایہ تلے رکھے اور محنت کے ساتھ ہنر سیکھ کر معاشرے کے فعال شہری بننے کی توفیق عطا فرمائے اور اپنے پاؤں پر آپ کھڑا ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین

قرآن کا ایک حکم

حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے فرمایا:

"میری نئی نئی شادی ہوئی تھی۔ میری بیوی کی عمر چھوٹی تھی۔ میرے ایک دوست تھے انہوں نے کہا کہ ہماری بیوی تمہاری بیوی سے ملاقات کرنا چاہتی ہے۔ میں نے کہا شوق سے وہ آئیں۔ چنانچہ وہ آئی۔ میری بیوی کو دیکھتے ہی ایک بڑا ٹھنڈا سانس بھرا اور کہا کہ ہائے تیری تو قسمت پھوٹ گئی۔ تو تو ابھی بچی ہے اور تیرے ماں باپ اور بھائیوں نے مولوی صاحب کے ساتھ تیری شادی کر دی جو تیرے باپ کے ہم عمر ہیں۔ میں نے تو اپنی بیٹی کی شادی ایک نہایت خوبصورت اور جوان شخص کے ساتھ کی ہے۔ میری بیوی نے مجھ سے کہا یہ کون عورت ہے؟ میں نے کہا کہ ہمارے ایک دوست کی بیوی ہے۔ میری بیوی نے کہا کہ یہ مجھ سے ایسا ایسا کہتی ہے اور اس کی سب باتیں اس کے سامنے ہی نقل کر دیں۔ وہ سنتے ہی فوراً وہاں سے چل دی۔ مجھ کو کچھ کہنے کی بھی نوبت نہ پہنچی۔ اس کی لڑکی کی جس شخص کے ساتھ شادی ہوئی تھی یعنی اس کا داماد تپ دق سے جلد مرگیا۔ پھر دوسرے کے ساتھ شادی کی۔ چند روز کے بعد قریباً ایک ہزار روپیہ دے کر اس سے طلاق حاصل کی۔ اب بھی وہ لڑکی موجود ہے۔ قرآن کریم میں اسی واسطے علی العموم عورتوں کو گھروں میں آنے سے روکا گیا ہے۔ دیکھ سورۂ نور۔

(مرقاۃ الیقین صفحہ 205)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

آسمانی بجلی گرنے سے انسان کیوں مرجاتا ہے؟

آسمانی بجلی سے ہماری مراد دو چیزیں ہوتی ہیں۔ ایک تو وہ روشنی جو بادل میں سے بڑی تیزی کے ساتھ زمین میں داخل ہوتی نظر آتی ہے۔ دوسرے وہ برقی قوت جس سے یہ روشنی پیدا ہوتی ہے۔ ان دونوں میں سے روشنی خود بالکل بے ضرر ہوتی ہے لیکن برقی قوت بڑی تباہ کن اور خطرناک ہوتی ہے۔

بجلی اگر کسی شخص کے قریب زمین پر گرے تو اس شخص کو کوئی تکلیف نہیں پہنچے گی لیکن اگر وہ سیدھی اس شخص کے اوپر گرے اور اس کے جسم میں سے گزرتی ہوئی زمین میں داخل ہو جائے تو اس شخص کی فوری موت واقع ہو سکتی ہے۔ بعض اوقات اس گرنے والی بجلی کی قوت اتنی کمزور ہوتی ہے کہ انسان مرنے سے بچ جاتا ہے بشرطیکہ اسے فوراً ابتدائی طبی امداد مہیا کر دی جائے۔ لیکن اگر بجلی کی قوت خاصی طاقتور ہو تو موت یقینی اور فوری ہوا کرتی ہے۔ اس فوری موت کی وجہ یہ ہوتی ہے کہ ایک تو انسانی خون کے سرخ ذرات ایک دم جل جاتے ہیں دوسرے دماغ اور وہاں سے دل کی طرف جانے والے اعصاب کا نظام دفعتاً مفلوج ہو کر دل کی حرکت یک لخت بند کر دیتا ہے اور انسان کی موت واقع ہو جاتی ہے۔ بجلی کی یہ قوت بعض اوقات اتنی زیادہ ہوتی ہے کہ انسان کو جلا کر راکھ بھی کر دیتی ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اطلاعات و اعلانات

اعلان امتحان وظائف

○ ہر دو وظائف "وظیفہ حضرت سیدہ نصرت جہان بیگم صاحبہ" وظیفہ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ" کا امتحان 26۔ ستمبر بروز اتوار صبح 9 بجے تا 12 بجے دفتر لجنہ اماء اللہ پاکستان میں ہو گا انشاء اللہ

(سیکرٹری تعلیم لجنہ اماء اللہ۔ پاکستان)

ولادت

○ اللہ تعالیٰ نے مکرم حبیبؐ اللہ خان صاحب مربی سلسلہ کو بتاریخ 30۔ اگست 99ء کو دوسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ جس کا نام حضور انور أیدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے "فوزان احمد" عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم حاجی محمد عبدالقادر صاحب مرحوم کا پوتا اور محمد عظیم خان صاحب آف ڈی۔ جی خان کا پڑپوتا ہے۔ نیز نومولود وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔

نومولود کی صحت و سلامتی اور عمر درازی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

درخواست دعا

○ مکرم وحید احمد صاحب کارکن نظارت امور عامہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ کا چھوٹا بھائی خورشید احمد قمر گذشتہ سال سے ایک ذہنی مرض Haypo Manic Episod میں مبتلا ہے کچھ عرصہ ٹھیک رہنے کے بعد اب دوبارہ بیماری نے شدت اختیار کی ہے اب سول ہسپتال فیصل آباد میں داخل ہے۔

احباب کرام سے دردمندانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

○ مکرم ڈاکٹر ہومیو) مبشر احمد ندیم صاحب کارکن دفتر مشیر قانونی صدر انجمن احمدیہ ربوہ کے چھوٹے بھائی عزیز مدثر احمد کو جو کہ آٹھویں جماعت میں زیر تعلیم ہے مورخہ 99-7-26 کو حادثہ میں سر پر شدید چوٹ آئی تھی۔ زخم تو ٹھیک ہو چکا ہے مگر دایاں بازو ٹھیک طور پر کام نہیں کر رہا۔ احباب کرام دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ عزیز کو جلد از جلد کامل شفا عطا فرمائے۔

○ محترم حکیم بشیر احمد محمود صاحب آف چک نمبر 36 جنوبی سرگودھا کا مورخہ 7۔ ستمبر 99ء کو فضل عمر ہسپتال میں بائیں آنکھ کا موتیا کا آپریشن ہوا ہے۔ کامل شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

فیکس نمبر کی تبدیلی

○ دفتر خدام الاحمدیہ پاکستان (ایوان محمود) کا فیکس نمبر 919 تبدیل ہو گیا ہے۔ اب اس کا نمبر 213091 ہے۔ احباب مطلع رہیں۔

نکاح

○ عزیزم مکرم سلیم حیدر ٹیپو صاحب ابن مکرم چوہدری مبارک احمد سلیم صاحب مرحوم دارالبرکات ربوہ کا نکاح ہمراہ عزیزہ مکرمہ طاہرہ روبینہ صاحبہ بنت مکرم شیخ مشتاق احمد صاحب خالد مرحوم دارالعلوم شرقی ربوہ بعوض حق مہر تیس ہزار روپے مورخہ 99-8-18 کو مجلس انصاراللہ مرکزیہ ربوہ پاکستان کے دفاتر کے لان میں محترم مولانا محمد اسحاق صوفی صاحب مربی سلسلہ احمدیہ مشرقی و مغربی افریقہ نے پڑھا۔ عزیز سلیم حیدر ٹیپو صاحب مکرم چوہدری غلام حیدر صاحب واقف زندگی مرحوم کے پوتے اور مکرم سردار مصباح الدین صاحب سابق مربی جماعت انگلستان کے نواسے ہیں۔ اور عزیزہ طاہرہ روبینہ بھی مکرم چوہدری غلام حیدر صاحب مرحوم کی نواسی اور محترم صوفی صاحب کے عزیزوں میں سے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے یہ رشتہ جانبین کے لئے ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے۔

سانحہ ارتحال

○ مکرم ناصر احمد صاحب ولد محمود احمد صاحب حویلی مجوکہ (اسلام آباد پولیس) ایک حادثہ میں وفات پا گئے ہیں۔ مرحوم نے بیوہ کے علاوہ دو بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ مرحوم کی مغفرت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

احمدیہ ٹیلی ویژن کے پروگرام

(پاکستانی وقت کے مطابق)

اتوار 19۔ ستمبر 1999ء

12-55 a.m.	التفسیر الکبیر
1-25 a.m.	چلڈرنز کلاس۔ حضرت صاحب کے ساتھ۔
2-25 a.m.	مجلس سوال و جواب۔ حضرت صاحب کے ساتھ۔ از لندن 15-8-99
3-20 a.m.	ڈاکومنٹری۔ دستکاری نمائش منعقدہ ملتان آرٹ کونسل پاکستان۔
4-05 a.m.	تلاوت۔ خبریں۔
4-45 a.m.	کوئز خطبات امام۔
5-10 a.m.	لقاء مع العرب۔
6-10 a.m.	ہفتہ کا جائزہ۔
6-20 a.m.	کینیڈین ہورائزن۔ چلڈرنز کلاس نمبر 15۔
7-20 a.m.	اردو کلاس۔ حضرت صاحب کے ساتھ۔
8-30 a.m.	ڈینش زبان سیکھئے۔
9-00 a.m.	چلڈرنز کلاس۔ حضرت صاحب کے ساتھ۔
10-05 a.m.	تلاوت۔ سیرت النبی ﷺ۔ خبریں۔
10-50 a.m.	ہفتہ کا جائزہ۔
11-00 a.m.	کوئز خطبات امام۔
11-25 a.m.	مجلس سوال و جواب۔ حضرت صاحب کے ساتھ 15-8-99
12-20 p.m.	ڈاکومنٹری۔ دستکاری نمائش۔
12-55 p.m.	لقاء مع العرب۔
1-55 p.m.	اردو کلاس۔ حضرت صاحب کے ساتھ
3-00 p.m.	انڈونیشین سروس۔
4-05 p.m.	تلاوت۔ خبریں۔
4-40 p.m.	چینی زبان سیکھئے۔
5-10 p.m.	خطبہ جمعہ۔
6-10 p.m.	بنگالی سروس۔
7-25 p.m.	انگریزی بولنے والے احباب کے ساتھ حضرت صاحب کی ملاقات 7-4-96
8-25 p.m.	چلڈرنز کارنر۔ حضرت صاحب کے ساتھ کلاس۔
8-55 p.m.	جرمن سروس۔
10-05 p.m.	تلاوت۔ سیرت النبی ﷺ۔
10-30 p.m.	اردو کلاس۔ حضرت صاحب کے ساتھ۔
11-40 p.m.	ہفتہ کا جائزہ۔
11-55 p.m.	لقاء مع العرب۔

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

یونانی طیارے کو حادثہ نائب وزیر خارجہ ہلاک

بخارسٹ کے قریب ایک فضائی حادثے میں یونان کے نائب وزیر خارجہ یوناس کرانی ڈائٹس اور ان کے بیٹے سمیت 6۔ افراد ہلاک اور 5 زخمی ہو گئے۔ طیارہ ائرپاکٹ میں آجانے کے باعث یکدم 23 ہزار فٹ کی بلندی سے قلابازیاں کھاتا ہوا یکدم 4 ہزار فٹ کی بلندی پر آگیا۔ تاہم اس مرحلے پر طیارے کے پائلٹ نے طیارے کو کنٹرول کر لیا اور بحفاظت بخارسٹ (رومانیہ) ائرپورٹ پر اتار لیا۔ لیکن طیارے کے قلابازیاں کھانے کے نتیجے میں یونان کے نائب وزیر خارجہ سمیت 6۔ افراد ہلاک ہو گئے۔

مقبوضہ کشمیر میں 40۔ گرفتار

مقبوضہ کشمیر میں پروفیسر غنی اور یاسین ملک سمیت حریت کانفرنس کے 40۔ ارکان گرفتار کر لئے گئے۔ کانفرنس کے چیئرمین سید علی گیلانی کو سری نگر کے نگین تھانہ میں منتقل کر دیا گیا۔ ان عہدیداروں اور کارکنوں پر الزام ہے کہ وہ بھارت کے حالیہ الیکشن میں شامل نہ ہونے کے بارے میں مہم چلا رہے ہیں۔

ریموٹ سے فوجی گاڑی اڑادی

مقبوضہ کشمیر میں حریت پسندوں نے ریموٹ کنٹرول میزائل سے حملہ کر کے بھارتی فوجی گاڑی تباہ کر دی جس سے 20۔ افراد ہلاک ہو گئے۔ زمین میں دبائے گئے۔ میزائل اور بارودی سرنگ کے ایک ساتھ پھٹنے سے گاڑی فضا میں اچھلی اور ٹکڑے ٹکڑے ہو گئی گاڑی میں سوار تمام 20 فوجی ہلاک ہو گئے۔

بھارتی ذرائع ابلاغ کا اظہار مسرت

بھارتی سپریم کورٹ کی طرف سے انتخابی جائزے شائع کرنے کی اجازت دینے کے بعد بھارتی ذرائع ابلاغ میں مسرت کا اظہار کیا جا رہا ہے۔ بھارتی اخبارات میں اداریے لکھے گئے ہیں جن میں الیکشن کمیشن پر تنقید کی جا رہی ہے۔

مشرقی تیمور میں امن فوج کی روانگی

اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل نے مشرقی تیمور میں امن فوج بھیجنے کی منظوری دے دی ہے تاکہ جزیرے میں امن قائم کیا جا سکے اور گھر چھوڑ کر جانے والے مہاجرین واپس آسکیں۔ اس امن فوج میں زیادہ تر آسٹریلوی فوجی ہونگے جن کو ہدایات جاری کر دی گئی ہیں انڈونیشیا نے فوری طور پر اپنی فوج نکالنے سے انکار کیا ہے اور کہا ہے کہ ابتداء میں وہ امن فوج کے ساتھ مل کر کام کریں گے۔

چین سے سرد جنگ ترک کرنے کی نصیحت

امریکہ کے سابق وزیر خارجہ ڈاکٹر ہنری کسنجر نے کہا ہے کہ امریکی پالیسی ساز ادارے چین سے سرد جنگ کی ذہنیت ترک کر دیں۔ حقوق کی خلاف ورزیوں پر تنقید جائز ہے لیکن چینی کیمونسٹ پارٹی پر اعتراضات غلط ہیں۔ روس اور چین کے مابین مقابلہ غیر صحیح ہے اور ان دونوں پر انحصار کے تباہ کن نتائج برآمد ہونگے۔ واضح رہے کہ ڈاکٹر ہنری کسنجر وہ پہلے امریکی اعلیٰ عہدیدار تھے جنہوں نے چین کا خفیہ دورہ کر کے امریکہ چین تعلقات کو ڈرامائی اور انقلابی تبدیلی سے ہمکنار کیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ چین کی کیمونسٹ پارٹی کا تختہ الٹنے کی پالیسی بنانا غلط ہے۔

مقبوضہ کشمیر میں جان فدائی مشن

مقبوضہ کشمیر میں مجاہدین نے بھارت نواز سیاست دانوں کے خاتمہ کیلئے جان فدائی مشن بنالئے ہیں تین سیاست دانوں پر حملے سے منصوبے کا آغاز کیا جائے گا۔ ان میں مقبوضہ کشمیر کے کٹھ پتلی وزیر اعلیٰ ڈاکٹر فاروق عبداللہ بھی شامل ہیں۔ لشکر طیبہ کے ترجمان نے کہا کہ ہم عوام دشمن رویے کی وجہ سے ان کو جہنم رسید کرتے ہیں۔

امریکی سمندری طوفان

امریکی سمندری طوفان نے کئی جزائر میں تباہی پھیلا دی ہے۔ ابھی نقصان کا مکمل اندازہ نہیں لگایا جا سکا بحراوقیانوس میں آنے والے طوفان کا رخ جارجیا اور کیرولینا کی طرف ہو گیا۔ ہزاروں لوگ ساحلی علاقوں سے محفوظ مقامات کی طرف چلے گئے۔ بی بی سی نے کہا کہ یہ اس صدی کے بدترین طوفانوں میں سے ایک ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ملکی خبریں

قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ : 16 ستمبر۔ گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 29 درجے سنٹی گریڈ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 37 درجے سنٹی گریڈ
17۔ ستمبر۔ غروب آفتاب۔ 6-14
18۔ ستمبر۔ طلوع فجر۔ 4-28
18۔ ستمبر۔ طلوع آفتاب 5-52

مذاکرات میں فوج رکاوٹ نہیں

وزیر خارجہ سرتاج عزیز نے کہا ہے کشمیر کے بارے میں پاک بھارت مذاکرات فوج نے سبوتاژ نہیں کئے۔ بھارت نے 9۔ سے 12 ماہ میں مسئلہ کشمیر حل کرنے کا وعدہ کیا تھا بعد میں نگران حکومت کا بہانہ بنا کر مکر گیا۔ بھارت کے ساتھ طے ہوا تھا کہ نواز شریف دورۂ چین کے بعد بھارت جائیں گے۔ جہاں مشترکہ بیان کے ذریعہ مسئلہ کشمیر کے حل کے بارے میں ٹائم فریم کا اعلان کیا جائے گا۔ بھارت کی عہد شکنی کے باعث یہ نوبت ہی نہ آئی۔ فوج اور حکومت نے کسی بھی موقع پر قومی مفادات اور ملکی سلامتی کے معاملات پر سمجھوتہ نہیں کیا۔ وزیر خارجہ نے سینٹ میں بیان دیتے ہوئے کہا کہ نیاز اے نائیک کا بیان ان کی ذاتی رائے ہو سکتا ہے۔ وزیر خارجہ نے کہا کہ صدر کلنٹن سے ملاقات طے شدہ نہیں تھی۔

امریکہ نے جواب نہیں دیا

بی بی سی نے انکشاف کیا ہے کہ امریکہ نے پاکستان کے وزیراعظم کی صدر کلنٹن سے ملاقات کے خط کا جواب نہیں دیا۔ وزیراعظم کا وعدہ تھا کہ سی ٹی بی ٹی پر دستخط کر دیں گے۔ اب پاکستان آمادہ نہیں لہٰذا کلنٹن نواز ملاقات بے معنی ہو گئی ہے۔ بی بی سی کا کہنا ہے کہ کارگل میں محاذ آرائی کی وجہ سے پاک امریکہ تعلقات شدید متاثر ہوئے ہیں کشیدگی محسوس کی جا سکتی ہے۔ یہ بات طے شدہ ہے کہ نواز شریف نے صدر کلنٹن سے ملاقات کے لئے درخواست دی تھی۔

وفاقی کابینہ کو تبلیغی جماعت کی ایک گھنٹہ بریفنگ

تبلیغی جماعت کے مولانا طارق جمیل نے بدھ کے روز وفاقی کابینہ کے اجلاس میں ایک گھنٹہ تک بریفنگ دی اور وفاقی کابینہ کو تلقین کی کہ وہ اللہ کے سوا کسی سے مدد نہ لیں۔ کابینہ کا اجلاس شروع ہوا تو وزیراعظم نے مولانا کا تعارف کروایا اور کہا کہ آج ہمارے درمیان ایک انتہائی باعمل شخصیت موجود ہیں میں نے ان سے درخواست کی ہے کہ وہ دینی معاملات پر کابینہ سے بات کریں۔ اس پر مولانا نے ایک گھنٹہ تک وفاقی کابینہ سے خطاب فرمایا اور کہا کہ ہمیں جو کچھ بھی حاصل کرنا ہے وہ اللہ ہی کی طرف سے ملے گا۔ ہمیں کسی اور کی طرف نہیں دیکھنا چاہئے۔ یہ خبر روزنامہ اوصاف نے 16۔ ستمبر کو شائع کی ہے۔

کلنٹن کا سامنا کرنے کی ہمت نہیں

بی بی سی نے کہا ہے کہ نواز شریف میں صدر کلنٹن کا سامنا کرنے کی ہمت نہیں امریکہ جانے کا فیصلہ اس لئے بدلا گیا کہ دو ہفتوں میں امریکی محکمہ خارجہ نے چار مرتبہ اپوزیشن کو تشدد کا نشانہ بنانے پر حکومت پر تنقید کی ہے۔

یکطرفہ احتساب قبول نہیں

پاکستان عوامی اتحاد کے نوابزادہ نصراللہ نے کہا ہے کہ یکطرفہ احتساب قبول نہیں حکومت نے جمہوری اصولوں کی دھجیاں بکھیر دی ہیں۔ احتساب بیورو انتقام بیورو بن گیا ہے۔

نوابزادہ کے اتحادوں کا انجام۔ مارشل لاء

مسلم لیگ کے ترجمان نے کہا ہے کہ نوابزادہ نصراللہ کے اتحاد نے ہمیشہ مارشل لاء کو جنم دیا پرانے سیاسی لٹیرے جمہوریت کا لبادہ اوڑھ کر پھر ملک کا امن تباہ کرنے کیلئے اٹھ کھڑے ہوئے ہیں۔ نوابزدہ نے تسلیم کیا ہے کہ ان کے اتحاد میں نواز شریف کا کوئی متبادل موجود نہیں۔

احتساب ختم نہیں کیا

احتساب بیورو کے سربراہ سینیٹر سیف الرحمان نے کہا ہے کہ بینظیر بھٹو کا احتساب ختم نہیں کیا۔ عدالتی چھٹیاں ختم ہوتے ہی سماعت شروع کر دی جائے گی۔ قائد حزب اختلاف اپوزیشن جماعتوں کے متحد ہونے پر خوشیاں منانے کی بجائے خود کو عدالت کے سامنے پیش کریں۔ پہلے سات سال سزا بھگتیں پھر کوئی منصوبہ بنائیں۔

جائیدادیں بیچنے کی تیاریاں

بینظیر بھٹو اور آصف زرداری کی جائیدادیں بیچنے کی تیاریاں کی جا رہی ہیں۔ دس نئے ریفرنس تیار کر لئے گئے۔ قائد حزب اختلاف ان کے شوہر اور فوزی علی کاظمی، اقبال میمن، غنی انصاری، ذوالفقار علی مرزا اور ستار کریم کی جائیدادیں بھی نیلام کرنے کی تیاریاں کی جا رہی ہیں۔

اپوزیشن کو مذاکرات کی دعوت

حکومت نے اپوزیشن کو مذاکرات کی دعوت دے دی ہے۔ وفاقی پارلیمانی سیکرٹری انوار الحق رامے نے ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ اپوزیشن سے تین راؤنڈز میں مذاکرات کے لئے تیار ہیں۔ پہلے راؤنڈ میں پارلیمنٹ کے اندر نمائندگی رکھنے والی، دوسرے میں غیر نمائندہ اور قومی اور تیسرے میں علاقائی و مذہبی جماعتوں سے مذاکرات کئے جا سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ غیر نمائندہ افراد پر مشتمل عبوری حکومت کے قیام کا مطالبہ غیر آئینی ہے۔ غیر جمہوری مطالبوں اور مظاہروں کے سامنے نہیں جھکیں گے۔ حکومت مذاکرات کی حکمت عملی وضع کرنے کیلئے جلد قومی اسمبلی اور پارلیمانی پارٹی کا اجلاس بلانے پر غور کر رہی ہے۔ اپوزیشن اپنی مذاکراتی ٹیم کا اعلان کر دے۔

متحدہ کے کارکنوں کی گرفتاری کے خلاف رٹ

متحدہ قومی موومنٹ کے کارکنوں کی گرفتاری اور ان پر تشدد کے خلاف سندھ ہائی کورٹ میں متحدہ کے سینیٹر آفتاب احمد شیخ کی طرف سے آئینی رٹ درخواست دائر کر دی گئی ہے۔ فاضل عدالت نے مدعلیہان کو نوٹس جاری کر دیئے ہیں۔

آخر کار آفتاب شیرپاؤ کو نکال دیا گیا

پیپلز پارٹی کے سینیئر نائب صدر اور صوبہ سرحد کے سابق وزیر اعلیٰ مسٹر آفتاب احمد خان شیرپاؤ کو بینظیر بھٹو کے ساتھ اختلافات کے نتیجے میں بالآخر حتمی طور پر پارٹی سے نکال دیا گیا ہے۔ سرحد پیپلز پارٹی کے صدر کی طرف سے جاری کردہ نوٹیفیکیشن میں کہا گیا ہے کہ آفتاب شیرپاؤ نے تین سال میں پارٹی کو ناقابل تلافی نقصان پہنچایا۔ ان پر الزامات کی چھان بین کے لئے بینظیر بھٹو نے خصوصی کمیٹی بنائی۔ تحقیقات پر ان کے خلاف الزامات درست ثابت ہوئے۔ انہیں بینظیر بھٹو کی ہدایت پر پارٹی کی بنیادی رکنیت سے خارج کیا جاتا ہے۔ آفتاب شیرپاؤ پر متوازی تنظیم بنانے کا الزام عائد کیا گیا ہے۔

کوبرا گروپ کے سربراہ کے انکشافات

متحدہ قومی موومنٹ کے کوبرا گروپ کے سربراہ مصطفیٰ نے انکشاف کیا ہے کہ الطاف حسین کا پیغام آیا تھا کہ کراچی کو علیحدہ ریاست بنانے کے لئے بڑے پیمانے پر خونریزی شروع کر دیں۔ دہشت گردی کو تیز کرنے کیلئے ہی سیکٹر انچارج نے میٹنگ طلب کی تھی۔

عمران فاروق سات سال امریکی قونصل خانہ میں رہے

ایک خفیہ ایجنسی نے حکومت کو رپورٹ دی ہے کہ ایم کیو ایم کے مفرور جنرل سیکرٹری عمران فاروق 7 سال امریکی قونصلیٹ میں چھپے رہے۔ اور اس جگہ سے تمام جگہوں پر رابطہ کرتے رہے۔ حکومت اس بارے میں امریکی قونصلیٹ کی انتظامیہ سے جلد بات چیت شروع کرے گی۔

پولیس محاصرے کا چوتھا روز

فیصل آباد کی پولیس نے ایم این اے میاں فاروق پر حملہ کرنے والے ملزموں کی گرفتاری کے لئے چوتھے روز بھی متعدد دیہاتوں کا محاصرہ جاری رکھا۔ وہاں پر کرفیو کا سا سماں ہے۔ درجنوں افراد کو گرفتار کیا جا چکا ہے۔ پرامن دیہاتی بال بچوں سمیت دوسرے دیہاتوں میں نقل مکانی کرنے لگے۔

خوبصورت گھر
نزد عادل ہسپتال ڈیفنس روڈ لاہور
گھر برائے فروخت یا کرائے کے لئے
اپر پورشن
رابطہ۔ ملک محمود انور لاہور
فون 042-6662446-7235517

پروفیسر سعید اللہ خان ایم اے ہومیو ڈاکٹر
پرانی اور موذی امراض مثلاً شوگر، دمہ، کینسر، بلڈ پریشر، تپ دق، السر، اگزیمہ، نرینہ اولاد، لیکوریا نیز مٹی چھوڑ کورس اور چھوٹا قد کورس کیلئے رابطہ فرمائیں۔
38/1 دار الفضل ربوہ نزد چوگی نمبر 3۔ فون 213207

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات
خریدنے اور بنوانے کیلئے تشریف لائیں
راجپوت جیولرز
گول بازار - ربوہ ☎ 04524-213160

خوشخبری
وول۔ کاٹن۔ سلک۔ لیڈیز اینڈ جینٹس ورائٹی۔ ہمارے شوروم پر پردہ کلاتھ کی سیل لگ چکی ہے۔ پردوں کی سلائی بالکل مفت نیز اولمپیا کارپٹ۔ سینٹر پیس اور قالین بھی دستیاب ہیں۔
ناصر نایاب کلاتھ ہاؤس
ریلوے روڈ گلی نمبر 1۔ ربوہ فون 434